www.emarsiya.com

مرثیہ ترجمہ حدیث کساء

ہے فاطمہؑ پہ عزّ و شرافت کا خاتمہ　　اور ہے حسنؑ پہ خلق و مروت کا خاتمہ
حیدرؑ پہ ہے جہاں میں شجاعت کا خاتمہ　　شبیرؑ پر ہے صبر و شہادت کا خاتمہ
پیغمبرؐ زماں ہیں شفاعت کے واسطے
ہے اُن کی آل دیں کی حفاظت کے واسطے

اے مومنیں راوی ہیں خاتونِ دو جہاں　　گھر آئے ایک دن مرے پیغمبرؐ زماں
ارشاد مجھ سے کرنے لگے شاہِ مرسلاں　　معلوم ہو رہا ہے مجھے ضعف میری جاں
بابا نے حکم یوں دیا مجھ خوش نصیب کو
چادر اُڑھا دو لا کے خدا کے حبیب کو

فرماتی ہیں یہ فاطمہؑ بابا نے جب کہا　　چادر اُڑھا دی لا کے میں اور دیکھتی ہوں کیا
ناگاہ چہرہ چاند کے مانند ہو گیا　　حضرت کے رخ کا نور ردا سے عیاں ہوا
اس نور کی ردا سے شعاعیں ہوئیں بلند
صلوات کی صدا بھی ہو اب مومنیں بلند

www.emarsiya.com

کچھ دیر بھی نہ گذری تھی ناقل میں فاطمہؑ — آئے حسنؑ سلام کیا اور یہ کہا

اماں بتایئے ہمیں یہ کیا ہے ماجرا — خوشبو سے نانا جاں کی ہے گھر کیوں بسا ہوا

میں نے کہا عیاں جو یہ آثار ہوتے ہیں

نانا تمہارے اوڑھ کے چادر وہ سوتے ہیں

پھر اپنے ہاتھ جوڑ کے شبرؑ نے یہ کہا — اماں میں پاس نانا کے جاؤں جو دیں رضا

میں نے کہا کہ شوق سے اے میرے لال جا — سن کر حسنؑ قریب گئے اور یہ دی صدا

نانا ہے التجا مری بس اب جواب دیں

آجاؤں میں ردا میں اجازت جو آپ دیں

نانا سے کہہ رہے تھے حسنؑ آئی یہ صدا — چادر میں آؤ بیٹا تمہیں میں نے دی رضا

ارشادِ مصطفےٰ کو حسن نے جونہی سنا — داخل ہوا ردا میں نواسا رسولؐ کا

واقف ہو مومنین یہ رتبہ حسنؑ کا ہے

لختِ جگر یہی تو رسولِ زمنؐ کا ہے

بیٹی رسولؐ پاک کی پھر کرتی ہیں بیاں — آئے حسینؑ اتنے میں باہر سے ناگہاں

کی عرض نانا جاں سے کیا آئے ہیں یہاں — فرمایا فاطمہؑ نے کہ دیکھو تو میری جاں

زیرِ ردائے سبز رسولِ زمنؐ بھی ہیں

اور اُن کے ساتھ بھائی تمہارے حسنؑ بھی ہیں

www.emarsiya.com

ارشاد جب حسینؑ سے زہراؑ نے یہ کیا　　تب اپنے ہاتھ جوڑ کے شبیرؑ نے کہا
جاؤں میں پاس نانا کے گر آپ دیں رضا　　مادر سے اذن پا کے نواسہ رسولؐ کا
آ کر کہا سلام ہمارا ابھی لیجیے
اے نانا جان ہم کو بھی اب اذن دیجیے

بولے رسولؐ پاک کہ اے جانِ مصطفےٰؐ　　مقبولِ کبریا ہو تم اے میرے دلربا
رتبہ تمہارا بار گہہ رب میں ہے سوا　　آجاؤ شوق سے تمہیں اب میں نے دی رضا
سنتے ہی یہ قریب پیمبرؐ ہوئے حسینؑ
حکمِ نبیؐ سے داخلِ چادر ہوئے حسینؑ

فرماتی ہیں دخترِ سردارِ انبیا　　باہر سے آئے اتنے میں پھر شاہِ لافتیٰ
پوچھا ابوالحسنؑ نے یہ سب مجھ سے ماجرا　　چادر کے پاس جا کے علیؑ نے یہ تب کہا
قربت کا اذن ہو جو شہ نامور عطا
چادر میں آؤں میں بھی اجازت ہو گر عطا

چادر سے بابا جان کی پھر آئی یہ صدا　　ہیں میرے پاس شبرؑ و شبیرؑ مہ لقا
آجاؤ اس ردا میں تمہیں میں نے دی رضا　　بس اب پڑھیں درود غلامانِ مرتضیٰؑ
مولا بھی زیرِ قبۂ انوار ہو گئے
داخل ردا میں حیدرؑ کرار ہو گئے

www.emarsiya.com

بھیجیں درود آلِ محمدؐ پہ مومنیں معصومہ آئیں چادرِ تطہیر کے قریں
جب کرچکیں سلام خدیجہؑ کی مہ جبیں آئی صدا رسولؐ کی آ میری نازنیں

قربِ نبیؐ میں کیوں نہ ہو منزل بتولؑ کی
زیرِ کساء اب آگئیں دخترِ رسولؐ کی

آئی ملائکہ کو صدا رب کی ناگہاں چادر میں وہ جو پنجتن پاک ہیں نہاں
گر یہ نہ ہوتے خلق نہ کرتا کبھی جہاں مالک ہیں وہ خدائی کے لاریب بے گماں

شمس و قمر ستاروں کو اور آسمان کو
ان کی ولا میں خلق کیا کل جہان کو

خالق سے جبرئیل نے پھر عرض یہ کیا گر حکم ہو تو جاؤں میں اب پیشِ مصطفیٰؐ
تب آئی جبرئیل کو خالق کی یہ صدا میرے حبیبِ خاص کو پیغام دو مرا

بھیجی ہے میں نے آیتِ تطہیر شان میں
تم پنجتن ہو طیب و طاہر جہان میں

جبریل آئے عرش سے جب پیشِ مصطفیٰؐ پاکر رضا نبیؐ کی ہوئے داخلِ ردا
بعد سلام عرض یہ کی اے شہِ ہدا لایا ہوں یہ پیام میں منجانبِ خدا

زیرِ ردا یہ آپ کے جو رشتہ دار ہیں
ان کے سبب سے دونوں جہاں برقرار ہیں

www.emarsiya.com

حق سے یہ ہے دعا کہ غلامانِ مرتضیٰؑ | بندوں پہ اپنے رحم کرو ہم اب رہے ترا
تطہیر کی ردا میں جو تھے ان کا واسطہ | ہر ایک کی مرادوں کو بر لاتو اے خدا

بالخیر ہر غلام نبیؐ کا ہو خاتمہ
ایماں پہ شیعیانِ علیؑ کا ہو خاتمہ

اے مومنو یہ آل نبیؐ کا تھا مرتبہ | دل اپنا تھام کر سنو روداد کربلا
گھر سے بلا کے شہ سے لعینوں نے کی دغا | قطرہ بھی آب کا دمِ آخر نہیں دیا

کھایا نہ رحم فاطمہؑ کے نونہال پر
کیا ظلم ڈھایا ہائے محمدؐ کی آل پر

چاروں طرف سے نرغہ جو اعدا کا ہو گیا | آمادۂ جدال ہوئے شاہِ کربلا
لڑتے ہوئے فرات پہ جس دم گذر ہوا | آیا نظر جو بھائی کا لاشہ تو یوں کہا

دشمن ہوئی ہے ساری خدائی حسینؑ کی
عباسؑ اٹھ کے دیکھو لڑائی حسینؑ کی

مارا کسی نے سینہ پہ بھالا غضب ہوا | زخموں کا جسمِ پاک پہ گلزار کھل گیا
پیشانی پر حسینؑ کی اک تیر جب لگا | بچھر تو نڈھال ہو گئے اور ضعف بڑھ گیا

گھوڑے پہ غش جو آیا شہ مشرقین کو
شیرِ خدا سنبھالنے آئے حسینؑ کو

www.emarsiya.com

اعدا نے بعدِ قتل کیا ظلم ناروا　　آتش کی نذر کر دیا گلشن رسولؐ کا
تھی جسکی ماں کے فرق پہ تطہیر کی ردا　　بازارِ شام میں اسے سر ننگے کر دیا
لیکن خدا نے دی تھی جو توقیر رہ گئی
زینبؑ کے سر پہ چادرِ تطہیر رہ گئی

مولا حمایت آپ کا ادنیٰ ہے اک غلام　　وردِ زباں ہے آپ ہی کا نام صبح و شام
اس کی دلی تمنا یہ ہے اے شہ انام　　مسکن کربلا کی زمیں پر رہے مدام
امداد اس کی ہر گھڑی ہر آن کیجئے
وقتِ اخیر مشکلیں آسان کیجئے